ایم کیو ایم لیبر ڈویژن کے کارکن رئیس احمد خان کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار افسوس

لندن۔۔۔28، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیو ایم لیبر ڈویژن اسٹیل مل یونٹ کے کارکن رئیس احمد خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو یہ صدمہ برداشت کرنے کا حوصلہ عطا کرے۔(آمین)

ایم کیو ایم کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق کی چوہدری شجاعت حسین، مولانا فضل الرحمٰن، ارباب غلام رحیم اور یونس سائیں سے فون پر گفتگو

عام انتخابات کے نتائج اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال، رابطے جاری رکھنے پر اتفاق

لندن۔۔۔28 فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے کنوینر ڈاکٹر عمران فاروق نے آج مسلم لیگ ق کے صدر چوہدری شجاعت حسین، جمیعت علمائے اسلام (ف) کے سربراہ مولانا فضل الرحمٰن، سابق وزیراعلیٰ سندھ ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور مسلم لیگ فنکشنل کے رہنما یونس سائیں سے علیحدہ علیحدہ فون پر گفتگو کی۔ٹیلیفون پر ہونے والی گفتگو میں عام انتخابات کے نتائج اور ملک کی مجموعی سیاسی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ڈاکٹر عمران فاروق نے ان رہنماؤں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ تمام جماعتوں کے مینڈیٹ کا احترام کرتی ہے اور یہ سمجھتی ہے کہ جمہوری اصولوں کے تحت ایم کیو ایم کو ملنے والی عوامی مینڈیٹ کا بھی احترام کیا جانا چاہیے اور جیو اور جینے دو کے اصول کے تحت تمام سیاسی جماعتوں کو ایک دوسرے کے وجود کو برداشت کرنا چاہیے اور اس کا احترام کرنا چاہیے اسی طرح ملک میں جمہوریت پروان چڑھ سکتی ہے۔ڈاکٹر عمران فاروق نے کہا کہ متحدہ قومی موومنٹ نے مخلوط حکومت میں رہ کر عوامی مفاد کیلئے مثبت کام کئے اور اگر وہ اپوزیشن میں بیٹھی تب بھی حکومت کے مثبت اقدامات کی حمایت کرے گی اور ایک مثبت اور تعمیری اپوزیشن کا کردار ادا کرے گی۔چوہدری شجاعت حسین، مولانا فضل الرحمٰن، ڈاکٹر ارباب غلام رحیم اور یونس سائیں نے ڈاکٹر عمران فاروق کی باتوں سے مکمل اتفاق کیا اور کہا کہ ملک جس نازک صورتحال سے گزر رہا ہے اس میں ملک کو انتشار کی نہیں بلکہ یکجہتی کی ضرورت ہے اور ملکی یکجہتی اور استحکام کیلئے تمام جماعتوں کو ایک دوسرے کے وجود کو تسلیم کرنا چاہیے۔بات چیت میں ان رہنماؤں کے درمیان رابطے جاری رکھنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔

پیپلز پارٹی کے تین رکنی وفد کی نائن زیرو پر رابطہ کمیٹی کے ارکان سے ملاقات

ملک گیر بنیادوں پر قومی مفاہمت، سیاسی استحکام اور ترقی وخوشحالی کیلئے مل جل کر کام کرنے پر اتفاق رائے

وفد میں قائم علی شاہ، این ڈی خان اور مصباح الرحمان شامل تھے، ایم کیو ایم کی نمائندگی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری، حیدر عباس رضوی، وسیم اختر، سید سردار احمد، فیصل سبزواری اور نثار پنہور نے کی

کراچی۔۔۔(اسٹاف رپورٹر) 28 رفروری 2008ء۔۔۔پاکستان پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ نے ملک گیر بنیادوں پر قوم کے درمیان مفاہمت، سیاسی استحکام، امن وسکون اور ترقی وخوشحالی کیلئے مل جل کر کام کرنے پر اتفاق رائے کا اظہار کیا۔اس کا اعلان یہاں نائن زیرو پر جمعرات کی سہ پہر پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ کے رہنماؤں کے درمیان پہلی ملاقات کے بعد پیپلز پارٹی کے رہنماء پروفیسر این ڈی خان اور نومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی نے پریس بریفنگ کے دوران کیا۔ابتدائی مذاکرات میں پیپلز پارٹی کے نمائندگی سندھ کے صدر قائم علی شاہ، پروفیسر این ڈی خان اور میاں مصباح الرحمان نے کی جبکہ ایم کیو ایم کی نمائندگی رابطہ کمیٹی کے رکن شعیب بخاری، نومنتخب ارکان قومی اسمبلی حیدر عباس رضوی، وسیم اختر، نومنتخب ارکان صوبائی اسمبلی سید سردار احمد، فیصل سبزواری، نثار پنہور کے درمیان ایک گھنٹے تک مختلف معاملات پر ابتدائی مذاکرات ہوئے۔پیپلز پارٹی کے رہنماء سہ پہر تین بجے جب نائن زیرو عزیز آباد پہنچے تو سید

شعیب بخاری، سید حیدر عباس رضوی، وسیم اختر اور فیصل سبزواری نے ان کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا۔ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں کو سندھ کے روایتی اجرک پہنائے گئے۔ مذاکرات کے بعد نائن زیرو کے دروازے کے سامنے میڈیا کو بریف کرتے ہوئے پروفیسر این ڈی خان نے ملاقات کو بہت بہتر اور مثبت قرار دیتے ہوئے کہا کہ پہلا قدم مشکل ہوتا ہے تاہم اگر نیک نیتی اور خلوص کے ساتھ پہلا قدم اٹھایا جائے تو وہ ہزار قدموں کے برابر ہوتا ہے منزل کی راہیں آسان ہوجاتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی سب سے بڑی پارٹی ہے اور پیپلز پارٹی کے شریک چیئر مین آصف علی زرداری ملک گیر بنیادوں پر قوم کے درمیان مفاہمت کے سیاسی کلچرل کو پروان چڑھانا چاہتے ہیں اور ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے وفاق اور صوبوں میں قومی اتفاق رائے کی حکومتیں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس جذبے کے ساتھ یہاں حاضر ہوئے ہیں، پہلی ملاقات خوشگوار ماحول میں ہوئی ہے یہ ملاقات بھی منزل کی طرف پہلا قدم ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک وقوم خاص طور پر سندھ میں مسائل کو پائیدار بنیادوں پر حل کرنے کی کوشش کریں گے اور مسائل سے وابستہ معاملات کو آگے بڑھائیں گے جس میں این ایف سی ایوارڈ، صوبائی خودمختاری، کالا باغ ڈیم، سندھ وپاکستان کی خوشحالی کو مستحکم ومربوط بنیادوں پر استوار کریں گے۔ معاملات پر ہم آہنگی اور یکجہتی پیدا کرنے کی کوشش کریں۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان، بے روزگاری، عدم استحکام، عوام کے حقوق صوبائی خودمختاری اور دیگر معاملات سے متعلق سیاست اور ایک نئے سیاسی کلچر کو فروغ دینے میں کامیاب ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ آج کی ملاقات پہلا قدم ہے۔ سنگ بنیاد رکھا ہے۔ مربوط نشان منزل ہے جو کہ آئندہ ملاقات کا عندیہ دے رہے ہیں۔ مسائل سے متعلق معاملات کو آگے بڑھائیں گے ان کو پائیدار بنیادوں پر استوار کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ عوام تبدیلی چاہتے ہیں، امن وامان، روزگار اور خوشحالی چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی قومی مفاہمت کو فروغ دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امن وامان معیشت کیلئے ضروری ہے جو کہ پاکستان کے عوام کیلئے لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی موروثی جماعت نہیں ہے بلکہ ایک سیاسی ورثہ ہے، پیپلز پارٹی ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے جدوجہد کی علامت ہے۔ اس موقع پر نومنتخب حق پرست رکن قومی اسمبلی سید حیدر عباس رضوی نے قائد تحریک الطاف حسین کی جانب سے نائن زیرو پر پیپلز پارٹی کے تمام دوستوں اور مہمانان گرامی کی آمد کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ پہلی ملاقات ہے اس کے نتیجے میں ہمیں آگے کی مزید ملاقاتیں سامنے آرہی ہیں۔ اس ملاقات سے پیوستہ دوسری ملاقاتیں ہونگی اس ملاقات میں اچھی بات چیت ہوئی ہے۔ پاکستان کے وسیع تر مفاد میں صوبے کے مفاد میں بنیادی مسائل پر بات ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ایف سی ایوارڈ، صوبائی خودمختاری، کالا باغ ڈیم، شہری ودیہی صورتحال پر پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ میں یکسانیت ہے ان معاملات کو حل کرنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 دسمبر کے حوالے سے متحدہ قومی موومنٹ شہریوں کے نقصانات کے ازالے کیلئے کوششیں کررہے ہیں اس کو آگے بڑھائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ اس ملاقات سے پورے پاکستان میں رواداری، صبر وتحمل، برداشت، سیاسی کلچر کا پیغام جانا چاہئے۔ تمام سیاستدانوں کو قدم سے قدم ملانا چاہئے، سیاسی جماعتیں حزب اقتدار میں ہوں یا حزب اختلاف میں ہوں پاکستان میں جماعت اور سیاسی نظام کا استحکام ضروری ہے۔ اس مقصد کیلئے متحدہ قومی موومنٹ ہر مثبت قدم کی دامے درمے، سخنے غیر مشروط حمایت کرتی رہے گی۔ اس موقع پر سید قائم علی شاہ نے کہا کہ پیپلز پارٹی میں مکمل ہم آہنگی پیدا کرنا چاہتی ہے اور ہم آہنگی وموافق سیاسی کلچر میں تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔ وفاق اور سندھ میں پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت میں متحدہ کی شمولیت سے متعلق ایک سوال کے جواب میں پروفیسر این ڈی خان نے کہا کہ جس نئی فضاء کا عندیہ ملا ہے وہ لیڈروں کو بتائیں گے دوسری ملاقات میں ہر ایشو پر بات ہوگی۔ ملاقات میں سیاسی سماجی، معاشی اور کثیر الجہتی معاملات پر بات ہوگی اور طریقہ کار طے کئے جائیں گے۔ بعدازاں سندھ کے سابق سینئر صوبائی وزیر سید سردار احمد نے پیپلز پارٹی کی مخلوط حکومت میں متحدہ کی شمولیت کے امکانات سے متعلق ایک سوال کے جواب میں کہا کہ پیپلز پارٹی کے رہنماؤں نے جس گرمجوشی کے ساتھ قومی مفاہمت پر زور دیا ہے اس سے عندیہ ملتا ہے کہ پیپلز پارٹی اور متحدہ قومی موومنٹ مرکز اور صوبوں ایک دوسرے کے ساتھ اشتراک عمل کریں گی۔

ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 72 کے فنانس سیکریٹری کی والدہ اور لیبر ڈویژن کے کارکن رئیس احمد خان کے انتقال پر رابطہ کمیٹی کا اظہار تعزیت

کراچی۔۔۔28، فروری 2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم لیبر ڈویژن اسٹیل مل یونٹ کے کارکن رئیس احمد خان اور ایم کیوایم کورنگی سیکٹر یونٹ 72 کے فنانس سیکریٹری منصور خان کی والدہ محترمہ سلمٰی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحومین کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومین کو اپنی جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ دریں اثناء ایم کیوایم لیبر ڈویژن کی سینٹرل کوآرڈی نیشن کمیٹی کے اراکین نے بھی رئیس احمد خان کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کرتے ہوئے مرحوم کی مغفرت اور بلند درجات کیلئے دعا کی۔

ممتاز فنکار اور سابق صوبائی مشیر عمر شریف سے رابطہ کمیٹی اور کلچرل اینڈ لٹریری فورم کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔28فروری،2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے بین الاقوامی شہرت یافتہ کمپیئر، مزاحیہ اداکار اور سابق صوبائی مشیر عمر شریف کی بھانجی فوزیہ وکیل کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے عمر شریف سمیت مرحومہ کے تمام سوگواران سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔دریں اثناء ایم کیوایم کلچرل اینڈ لٹریری فورم کے ارکان نے بھی فوزیہ وکیل کے انتقال پر دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے مرحومہ کی مغفرت اور سوگواران کیلئے صبر جمیل کی دعا کی ہے۔

نوازشریف ایک علاقائی جماعت کے لیڈر ہیں انہیں قومی جماعتوں کے بارے میں زبان کھولتے ہوئے اپنی اوقات یادرکھنا چاہیے۔پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی متحدہ قومی موومنٹ

نوازشریف پہلے قوم کوان 100سوٹ کیسوں کا جواب دیں جو وہ جیل سے ڈیل کرنے کے بعد چوروں کی طرح سعودی عرب فرار ہوتے وقت لے کر گئے تھے

نوازشریف نے اپنی رہائی کیلئے جنرل پرویز مشرف سے معاہدہ کیا اور آج ڈھٹائی سے جمہوریت کی بات کررہے ہیں

کراچی۔۔۔28فروری2008ء۔۔۔متحدہ قومی موومنٹ کے پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے نوازشریف کی جانب سے متحدہ قومی موومنٹ کے خلاف گھٹیا بیان بازی پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوازشریف متحدہ کے خلاف گھٹیا زبان استعمال کرنے سے پہلے اپنی سیاسی حیثیت یادرکھیں کہ موجودہ انتخابات کے نتیجہ میں اب وہ ایک علاقائی جماعت کے لیڈر ہیں جنہیں قومی جماعتوں کے بارے میں زبان کھولتے ہوئے اپنی اوقات یادرکھنا چاہیے۔انہوں نے کہا کہ نوازشریف پہلے قوم کوان 100 سوٹ کیسوں کا جواب دیں جو وہ جیل سے ڈیل کرنے کے بعد چوروں کی طرح سعودی عرب فرار ہوتے وقت لے کر گئے تھے۔نوازشریف بیرون ملک پاکستانیوں کے ان کروڑوں ڈالروں کا بھی حساب دیں جوانہوں نے فارن کرنسی اکاؤنٹس سے نکال کھائے،نوازشریف قوم کو یہ بتائیں کہ ان کے پاس لوہے کی صرف ایک بھٹی تھی لیکن جنرل ضیاء کی سرپرستی میں انہوں نے اربوں روپے کی انڈسٹری کیسے لگالی؟ رائے ونڈ کی جائیداد کیسے بنائی؟ قومی خزانہ سے لوٹے گئے کروڑوں روپے انہوں نے کہاں چھپا کر رکھے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ نوازشریف کواتنی بھی شرم وحیانہیں ہے کہ انہوں نے اپنے دورحکومت میں سندھ میں فوجی آپریشن شروع کیا،سندھ میں گورنرراج نافذ کیا،فوجی عدالتیں قائم کیں،سندھ کی منتخب صوبائی اسمبلی توڑی اوردس سال تک قوم سے جھوٹ بولتے رہے کہ انہوں نے جنرل پرویز مشرف سے کوئی معاہدہ نہیں کیا اور آج نوازشریف نہایت ڈھٹائی سے جمہوریت کی بات کررہے ہیں۔پنجابی پختون آرگنائزنگ کمیٹی کے ارکان نے کہا کہ انشاءاللہ جس دن ملک میں 98 فیصد غریب ومتوسط طبقہ کے عوام کی حکمرانی قائم ہوگی تو نوازشریف جیسے لٹیروں اور خونی قاتلوں سے قوم کی ایک ایک پائی اور مظلوموں کے ایک ایک قطرہء خوں کا حساب لیا جائے گا۔

☆☆☆☆☆